روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ایمان بالغیب

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ۔جس نے مجھے دیکھا اس کو مبارک ہو۔مگر جس نے مجھے نہیں دیکھا اور ایمان لایا اس کو سات دفعہ مبارک ہو۔

(مسند احمد حدیث نمبر:12118)

منگل 12 فروری 2008ء 4 صفر 1429 ہجری 12 تبلیغ 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 35

مستقل مزاج اور سعید الفطرت شخص مشکلات میں بھی اپنے رب کی عنایتوں کی خوشبو سونگھتا ہے

اللہ تعالیٰ کے آگے جھکے بغیر ایمان لانے کا دعویٰ بے معنی ہے

اللہ تعالیٰ کے در کو اس طرح پکڑیں اور اس کے آگے جھکیں کہ جلد سے جلد تر قبولیت دعا کے نظارے دیکھنے والے ہوں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 8 فروری 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 8 فروری 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ابتلاؤں میں ہی دعاؤں کے عجیب خواص اور اثر ظاہر ہوتے ہیں اور سچ تو یہ ہے کہ ہمارا خدا تو دعاؤں ہی سے پہچانا جاتا ہے۔حضور انور نے فرمایا کہ یہ وہ بنیادی چیز ہے جس کی گہرائی کو ایک حقیقی مومن سمجھتا ہے اور سمجھنا چاہئے۔ دعاؤں کے بغیر اور اللہ تعالیٰ کے آگے جھکے بغیر تو ایمان لانے کا دعویٰ ہی بے معنی ہے۔ عارضی ابتلاء اور روکیں ایک مومن کے قدم ڈگمگانے والی نہیں ہوتیں بلکہ ان ابتلاؤں اور روکوں کی وجہ سے وہ اور زیادہ عبادت میں بڑھتا ہے۔ جب تک ہم مستقل مزاجی کے ساتھ اس حالت پر قائم رہیں گے‘ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والے بنتے چلے جائیں گے۔حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ دعا اور اس کی قبولیت کے درمیانی اوقات میں بسا اوقات ابتلاء پر ابتلاء آتے ہیں اور ایسے ایسے ابتلاء بھی آجاتے ہیں جو کمر توڑ دیتے ہیں مگر مستقل مزاج‘ سعید الفطرت ان ابتلاؤں اور مشکلات میں بھی اپنے رب کی عنایتوں کی خوشبو سونگھتا ہے اور فراست کی نظر سے دیکھتا ہے کہ اس کے بعد نصرت آتی ہے۔ان ابتلاؤں کے آنے میں ایک سِرّ یہ بھی ہوتا ہے کہ دعا کے لئے جوش بڑھتا ہے کیونکہ جس قدر اضطرار اور اضطراب بڑھتا جاوے گا اسی قدر روح میں گدازش ہوتی جائے گی اور یہ دعا کی قبولیت کے اسباب میں سے ہیں۔پس کبھی گھبرانا نہیں چاہئے یہ کبھی بھی خیال نہیں کرنا چاہئے کہ میری دعا قبول نہیں ہوگی یا نہیں ہوتی۔ایسا وہم اللہ تعالیٰ کی اس صفت سے انکار ہو جاتا ہے کہ وہ دعائیں قبول فرمانے والا ہے۔حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنا ایک احمدی کا خاصہ ہے اور ہونا چاہئے جس میں عارضی روکیں اور ابتلاء مزید نکھار پیدا کرتے ہیں۔

حضور انور نے بعض ابتلاؤں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا ان ابتلاؤں سے سرخرو ہو کر نکلنے کیلئے بہت دعاؤں کی ضرورت ہے۔احمدی اپنے ثبات قدم کیلئے دعائیں کریں اور اللہ تعالیٰ کے در کو اس طرح پکڑیں‘ اس کے آگے اس طرح جھکیں کہ جلد سے جلد تر وہ قبولیت دعاؤں کے نظارے دیکھنے والے ہوں اور پھر دنیا میں وہ احمدی جو امن میں ہیں‘ اپنے بھائیوں کیلئے دعا کریں کیونکہ مومن کی یہی شان بتائی گئی ہے کہ یہ ایک جسم کی طرح ہیں۔ جب ایک عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو پورا جسم تکلیف محسوس کرتا ہے۔ پس جب ہم ایک درد کے ساتھ ان ابتلاؤں کے جلد ختم ہونے کیلئے دعا کریں گے تو یقیناً وہ مستجاب الدعا خدا ہماری دعاؤں کو سنتے ہوئے ہمارے بھائیوں کی تنگیوں اور پریشانیوں کو دور فرمائے گا۔ پس اے نوجوانو اپنے خدا سے تعلق کو مضبوط سے مضبوط تر کرتے چلے جاؤ کہ یہی ایک احمدی نوجوان‘ احمدی مرد وعورت اور احمدی بچے کی شان ہے اور ان مشکلات کا مقابلہ اللہ کے آگے جھکتے ہوئے دعاؤں سے کرتے چلے جائیں۔اللہ تعالیٰ سب کو اپنی حفاظت میں رکھے۔

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔آمین

خلافت جوبلی کنونشن IAAAE

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز کا 27واں سالانہ کنونشن مورخہ 8 اور 9 مارچ 2008ء بروز ہفتہ اور اتوار دفاتر انصاراللہ پاکستان کے ہال میں منعقد ہوگا۔تمام احباب کرام و خواتین نیز احمدی انجینئرز آرکیٹکٹ صاحبان سے شرکت کی بھرپور دعوت ہے۔ نیز تمام ایسے احباب جنہوں نے ابھی ایسوسی ایشن کی ممبر شپ حاصل نہیں کی وہ جلد رکنیت حاصل کر لیں۔رابطہ کیلئے نمبرز روزنامہ الفضل 2 فروری 2008ء میں شائع ہوئے ہیں۔ اس کنونشن میں انڈسٹریل نمائش کا بھی اہتمام کیا جا رہا ہے خواہشمند احمدی مینوفیکچرر اور کاروباری حضرات بھی اس سلسلہ میں رابطہ فرمالیں۔

(شیخ حارث احمد جنرل سیکرٹری
0333-6713202)

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ 1425/= روپے ششماہی 715/= روپے سہ ماہی 360/= روپے اور خطبہ نمبر 300/= روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

درختوں کی حفاظت کی تاکید کی گئی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے رہنما ارشادات

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ایک دوست نے کسی کرایہ دار کا ذکر کیا کہ اس نے اپنے مکان کے تمام درخت کٹوا دیئے ہیں۔ اس پر حضور نے فرمایا

قومی اور تعمیری ضروریات کے علاوہ درختوں کو کاٹنے سے (دین) نے منع فرمایا ہے۔ آنحضرت ﷺ جب جنگی مہم روانہ فرمایا کرتے تھے تو ایک ہدایت یہ بھی فرماتے تھے کہ درختوں کو نہ کاٹیں اور یہ کہ جس علاقہ پر بھی قابض ہو جائیں وہاں درختوں کی حفاظت کی ذمہ داری ان پر ہو گی چنانچہ بخاری کی حدیث ہے کہ لا یقطع شجرھا بنونضیر کی جنگ کے سلسلہ میں آنحضرت ﷺ کے حکم سے جو درخت کاٹے گئے تھے قرآن کریم نے ان کا ذکر ان الفاظ میں کیا ہے۔............

ترجمہ:۔ تم نے کوئی جڑ کھجور کے درخت کی نہیں کاٹی یا اس کو اپنی جڑوں پر کھڑا انہیں چھوڑا مگر یہ اللہ کے حکم سے تھا اور اس لئے تھا کہ نافرمانوں کو رسوا کیا جائے۔ (الحشر آیت:6)

فرمایا کل درخت جو آنحضرتؐ کے حکم سے کاٹے گئے یا جلائے گئے تھے وہ تعداد میں 9 تعداد تھے۔ صرف 9 درختوں کے کاٹے جانے پر اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ درحقیقت یہ میری اجازت سے کاٹے گئے تھے اور ایک رنگ میں رسول اللہ ﷺ کے درختوں کے کٹوانے کے حکم کی صفائی پیش کردی۔

پس درختوں کو ہرگز بلاضرورت نہیں کاٹنا چاہئے۔ خواہ سایہ دار درخت ہوں یا پھلدار یا محض خوشنما لگنے والے درخت قومی معیشت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ (الفضل 16 مئی 1971ء)

حضور نے خطبہ جمعہ 24 نومبر 1972ء میں فرمایا:۔

درخت کے لئے دو حالتیں خطرناک ہوتی ہیں۔ ایک جب وہ بالکل چھوٹا ہوتا ہے۔ اس حالت میں بچے بھی اسے نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ دوسری وہ حالت ہے جب درخت بڑا ہو جاتا ہے اس کی ہری بھری ٹہنیاں نکل آتی ہیں اس وقت بعض بیوقوف حریص اور دنیا دار آدمی دو چار آنے کے فائدہ کے لئے اس کی ٹہنیوں کو کاٹ دیتے ہیں۔ ان ہر دو حالتوں میں درختوں کی حفاظت از بس ضروری ہے۔ جب کبھی ایسا آدمی درخت کاٹ رہا ہو دوسرے آدمی کو اس کے پاس سے نوٹس لئے بغیر گزر نہیں جانا چاہئے بلکہ اسے ٹوکنا چاہئے اور اس سے یہ پوچھنا چاہئے کہ وہ کس کے حکم سے درخت کاٹ رہا ہے بعض دفعہ خود میں نے دیکھا ہے جب پوچھا کہ کیوں درخت کاٹ رہے ہو؟ تو بولا کہ جس بس کاٹ رہے ہیں۔ اب دیکھو ہم نے تو 20-25 سالہ کوشش کے نتیجہ میں یہاں کچھ تھوڑے بہت درخت لگائے ہیں اور اس قسم کے لوگ آرام سے آ کر بغیر اجازت بغیر کسی جائز وجہ اور بغیر جائز حق کے درخت کاٹنے لگ جاتے ہیں اور کہتے ہیں جی بکری کے لئے چارہ یا چائے کے لئے ایندھن کی ضرورت ہے۔ اس قسم کی ضرورت ربوہ کے درختوں سے پوری نہیں کرنی چاہئے۔ پس ربوہ کے ہر مکین کا یہ فرض ہے کہ اسے جہاں بھی نظر آئے کہ کوئی شخص درخت کاٹ رہا ہے تو وہ اس کے پاس چلا جائے اور اسے درخت کاٹنے سے روک دے۔ یہ تو تھی وہ ذمہ داری جو ان درختوں کی حفاظت کے لئے ہے جو پہلے سے موجود ہیں جو نئے درخت لگائے جائیں گے ان کی حفاظت کی ذمہ داری اطفال الاحمدیہ پر ہے۔...........

غرض درختوں کے بے شمار فوائد ہیں یہ انسان کے ہزاروں کام آتے ہیں اس لئے نئے اور پرانے درختوں کی حفاظت از بس ضروری ہے آنحضرت ﷺ نے سایہ دار اور پھل دار درختوں کے کاٹنے سے منع فرمایا ہے یہاں تک کہ قرآن کریم نے بھی اس مسئلے پر روشنی ڈالی ہے چنانچہ ایک موقع پر جنگ کے دوران انسان کی جان کی حفاظت کے لئے نہیں! بلکہ ایک........ کی جان کی حفاظت کے لئے (جس کی قیمت زیادہ ہے) غالباً نو درخت کاٹنے پڑے تھے جس پر قرآنی وحی نازل ہوئی کہ یہ درخت ہمارے حکم سے کاٹے گئے ہیں۔ غرض اتنی چھوٹی سی استثنائی صورت کا ذکر حکمت سے خالی نہیں ہے آخر نو درخت ہیں کیا چیز؟ لیکن چونکہ .... یہ سبق دینا مقصود تھا کہ اتنی اہم ضرورت کے لئے نو درخت کاٹنے پر بھی اللہ کا الہام نازل ہوا۔ گو اس طرح آئندہ کے لئے بوقت ضرورت درخت کاٹنے کی اجازت تو مل گئی لیکن اس سے بالواسطہ طور پر درخت خواہ وہ سایہ دار ہوں یا پھلدار ہوں ان کے نہ کاٹنے بلکہ نئے درخت لگانے اور ان کی حفاظت کرنے کی تاکید کی گئی ہے میرے دل میں یہ شدید خواہش ہے کہ ہمارا ربوہ ایک باغ بن جانا چاہئے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 24 جنوری 1973ء صفحہ 3، 8)

☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلیٰ قربانیوں کی ضرورت

۞ سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ:۔

"تم اعلیٰ قربانیوں کے لئے تیار ہو جاؤ محنت اور مشقت برداشت کرنے کی تم میں طاقت پیدا ہو مشکلات اور تکالیف برداشت کر سکو اور جب تمہارے پاس مال ہو گا تو اعلیٰ قربانی کے قابل ہو سکو گے۔ دل کی قربانی سے مال مہیا نہیں ہو سکتا لیکن جب دل کی قربانی ہو گی اور تمہارے پاس مال بھی ہو گا تو اسے تم پیش کر سکو گے۔" (مطالبات صفحہ 24)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس اہم مطالبے کو سمجھنے اور اس کے تقاضے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

۞ مکرم محمد ابراہیم خان صاحب جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم منصور احمد صاحب چٹھہ مربی سلسلہ جوہر ٹاؤن لاہور کا 4 فروری 2008ء کو پتہ کا آپریشن جناح ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے نیز آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم محمد زاہد صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوش دامن مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم حاجی ولایت خان صاحب معلم وقف جدید بعارضہ شوگر اور بلڈ پریشر علیل ہیں۔ اسی طرح ان کے بیٹے مکرم عبدالاعلیٰ صاحب بعارضہ کھانسی اور بخار علیل ہیں۔ احباب سے ہر دو کی شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

۞ مکرمہ لطافت جہاں بیگم صاحبہ رحمٰن کالونی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بڑے بیٹے مکرم عمران احمد خان صاحب کارکن مجلس انصار اللہ پاکستان کو ایک بیٹی کے بعد مورخہ 30 نومبر 2007ء کو بیٹے سے نوازا ہے نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت شمائل احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم ظفر احمد خان صاحب رحمٰن کالونی ربوہ کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد ارشد ظفر صاحب صدر محلہ دارالیمن وسطی حمد کا نواسہ ہے۔ نومولود حضرت ڈپٹی ملک محمد فقیر اللہ خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا کرے بچے کو خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم نعمت اللہ شمس صاحب کارکن دفتر وصیت صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ فرح نادیہ صاحبہ اہلیہ مکرم عابد کریم صاحب کو ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد 3 جنوری 2008ء کو ایک دوسرے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام ارمغان قاصد تجویز ہوا ہے۔

اسی طرح میرے بیٹے مکرم نجم الثاقب صاحب اور بہو مکرمہ حامدہ ثاقب صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے 24 جنوری 2008ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت کامران ثاقب عطا فرمایا ہے۔ دونوں بچے اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہیں۔ دونوں بچے حضرت مولوی فضل دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود سابق معلم حیدر آباد دکن اور مکرم حاجی پیر محمد صاحب آف مانگٹ اونچا کی نسل سے ہیں احباب سے ان کے نیک خادم دین ہونے اور صحت والی درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

طاہر ہومیو پیتھک انسٹیٹیوٹ میں خدمت کا موقع

۞ ایسے احمدی طلباء و طالبات جو ایف۔ ایس۔ سی (پری میڈیکل)، A لیول یا مساوی تعلیم رکھتے ہوں اور طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے توسط سے کورس اور ٹریننگ حاصل کر کے ہومیو پیتھک ڈاکٹر بن کر انسانیت کی خدمت کرنا چاہتے ہوں وہ اپنی درخواستیں، مع کوائف، صدر محلہ/امیر جماعت کی سفارش کے ساتھ 4 مارچ 2008ء تک زیر دستخطی کو ارسال فرمائیں۔ بیرون ممالک سے درخواستیں بذریعہ فیکس نمبر 92-47-6215055+ پر بھجوائی جا سکتی ہیں۔ امسال طلباء اور طالبات کے لئے تین تین نشستیں مقرر کی گئی ہیں۔ کورس کی تکمیل کے بعد دو سال کی ٹریننگ لازمی ہو گی۔ کورس اور ٹریننگ کے دوران تعلیمی اخراجات کے علاوہ ایک ہزار روپے ماہانہ وظیفہ دیا جائے گا۔

(ڈائریکٹر طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

حضرت ابراہیمؑ نے اپنی نسل میں جس عظیم رسول کے مبعوث ہونے کی دعا کی تھی اس میں خصوصیت سے اس کے لئے چار چیزیں اللہ تعالیٰ سے مانگی تھیں

لفظ آیۃ کے مختلف معانی کے حوالہ سے پُرمعارف تشریحات اور اس دعا کی قبولیت کا رُوح پرور بیان

اللہ تعالیٰ کی معرفت کے دروازوں کے کھلنے کے لئے مجاہدہ کی ضرورت ہے اور وہ مجاہدہ اس طریق پر ہو جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے۔اس کے لئے آنحضرت ا کا نمونہ اور اسوہ حسنہ ہے

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 21/دسمبر 2007ء بمطابق 21/فتح 1386 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح ،لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت 130 تلاوت کی اور فرمایا اس کا ترجمہ ہے کہ اور اے ہمارے ربّ! تو اُن میں انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کر جو ان پر تیری آیات کی تلاوت کرے اور انہیں کتاب کی تعلیم دے اور (اس کی) حکمت بھی سکھائے اور ان کا تزکیہ کر دے۔ یقیناً تو ہی کامل غلبے والا اور حکمت والا ہے۔

یہ آیت جو مَیں نے تلاوت کی ہے، کل عید کے خطبہ پر بھی حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا کے ضمن میں مَیں نے پڑھی تھی۔ لیکن صرف اتنا ذکر ہوا تھا کہ ایک عظیم رسول کے دنیا میں آنے کی دعا حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت عاجزی سے کی۔ اور اللہ تعالیٰ نے وہ عظیم رسول آنحضرت ا کی صورت میں مبعوث فرمایا جس کی زندگی اور موت، قربانیاں اور عبادتیں مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کے لئے ہوگئی تھیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کا بندہ جو انسان کامل کہلایا جو رسول بھی تھا اور جس کے مقام کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ افضل الرسل بھی ہے اور خاتم النبیّین بھی ہے۔

کل عید کے حوالے سے مَیں نے صرف قربانی کا ذکر کیا تھا کہ آپؐ نے قربانی کے بھی اعلیٰ معیار قائم کئے اور اپنے صحابہ میں بھی وہ روح پھونکی جس نے اپنی جان کو خدا کی امانت سمجھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹانے کی کوشش کی اور کسی بھی قسم کی قربانی سے کبھی دریغ نہیں کیا۔ لیکن اس آیت میں حضرت ابراہیمعلیہ السلام نے جو دعا کی تھی وہ چار باتوں کی تھی کہ میری نسل میں سے آنے والا نبی ان باتوں میں وہ معیار قائم کرے جو نہ پہلوں نے کبھی قائم کئے ہوں اور نہ بعد میں آنے والے اس تک پہنچ سکیں۔ یعنی پہلوں میں تو اس لئے یہ اعلیٰ معیار قائم نہیں ہو سکتے کہ انسانی ذہن اور روحانیت کے معیار ابھی اس معراج تک نہیں پہنچ سکے تھے جن تک اللہ تعالیٰ نے انسانی ارتقاء کے ساتھ اسے پہنچانا تھا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی فراست اور یقیناً الہام سے بھی نظر آ رہا تھا کہ انسان کی ذہنی علمی اور روحانی ترقی بہت دور تک جانی ہے اور ایک زمانہ آئے گا جب یہ منازل حاصل ہوں گی۔ تو آپؑ نے یہ دعا کی کہ اے میرے خدا جب تیری تقدیر کے تحت وہ زمانہ آئے جب روحانی، علمی اور ذہنی جلا اور ترقی کا زمانہ ہو تو اے میرے خدا! اُس وقت روحانی ترقیات کے حصول کے لئے جو نبی تُو مبعوث فرمائے، انسان کو نئے علوم سے متعارف کرانے اور اپنی ہستی کے ثبوت کے لئے دلائل سے پُر تعلیم تُو جس نبی پر اتارے، کائنات کے اسرار و رموز جس نبی کے ذریعہ سے ظاہر فرمائے، وہ رسول، وہ آخری شرعی کتاب کو لانے والا رسول اے خدا! میری دعا ہے کہ وہ میری نسل میں سے ہو اور بنی اسماعیل کی نسل میں سے ہو اور اس کے لئے آپ نے چار چیزیں اللہ تعالیٰ سے اس عظیم رسول کے لئے مانگیں۔

پہلی بات آپؑ نے یہ عرض کی کہ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِکَ جو اُن پر تیری آیات تلاوت کرے۔ دوسری بات یہ کہ وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ انہیں کتاب کی تعلیم دے۔ تیسری بات یہ کہ کتاب کی تعلیم کے ساتھ حکمت سکھانے والا بھی ہو اور پھر چوتھی بات یہ کہ جن لوگوں میں مبعوث ہو اور جو قیامت تک پیدا ہونے والے ہیں ان سب کا تزکیہ بھی ہمیشہ کرنے والا ہو اور ایسی تعلیم ہو جس کے ذریعہ سے ہمیشہ تزکیہ ہوتا چلا جائے۔ اور آخر میں یہ دعا کی کہ اے خدا! تُو اَلْعَزِیْزُ ہے، کامل غلبہ والا ہے اور اَلْحَکِیْمُ ہے، بڑی حکمت والا ہے۔ تیری جیسی عزیز ہستی ہی ایسا کامل انسان پیدا کر سکتی ہے اور تجھ جیسی حکیم ہستی ہی اُس نبی کو وہ حکمت عطا کر سکتی ہے جس سے وہ یہ تمام امور سر انجام دے سکے۔

پس حضرت ابراہیمعلیہ السلام نے یہ دعا کی کہ میری اس قربانی اور میری بیوی اور بیٹے کی اس قربانی کو ہم تبھی تیری درگاہ میں قبول سمجھیں گے جب یہ تمام خصوصیات رکھنے والا سب نبیوں سے افضل اور تیرا پیارا ہماری نسل میں سے ہو اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ہو۔ جس طرح تُو نے یہ احسان کیا ہے کہ خانہ کعبہ کی نشاندہی کر کے اس کی تعمیر ہم سے کرائی ہے تا کہ اس جگہ کو مرجع خلائق بنا دے، لوگوں کے آنے کی جگہ بنا دے۔ اسی طرح یہ بھی ہماری دعا قبول فرما کہ تیرے علم کے مطابق جو عظیم رسول مبعوث ہونا ہے جس نے آ کر آئندہ نسل انسانی کو اپنے کمال کے نمونے دکھانے ہیں وہ ہماری نسل میں سے ہو۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ اس سورۃ بقرہ میں جس میں اس آیت کا بیان ہوا ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا تھی، اسی میں آگے جا کے فرماتا ہے کہ ابراہیم نے دعا کی تھی اس رسول کیلئے جو عظیم رسول اور عظیم شریعت لانے والا رسول ہے، مَیں نے وہ دعا قبول کر لی اور تم میں وہ رسول بھیج دیا۔ جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔) (البقرۃ:152)۔

اور پھر قرآن کریم میں سورۃ جمعہ میں اس بات کا دوبارہ ذکر کیا ہے۔ فرمایا (۔) (الجمعۃ:3)

پہلی آیت کا ترجمہ یہ ہے کہ جیسا کہ ہم نے تمہارے اندر تمہی میں سے رسول بھیجا ہے جو تم پر ہماری آیات پڑھ کر سناتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور اس کی حکمت سکھاتا ہے اور تمہیں ان باتوں کی تعلیم دیتا ہے جن کا تمہیں پہلے علم نہ تھا۔

اور پھر دوسری آیت میں فرمایا (وہی چیز دوبارہ) کہ وہی ہے جس نے اُمّی لوگوں میں انہیں میں

سے ایک عظیم رسول مبعوث کیا وہ ان پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے، انہیں پاک کرتا ہے انہیں کتاب کی اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں مبتلا تھے۔

لیکن ان دونوں آیات میں اور پہلی آیت میں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا تھی ایک بظاہر معمولی ترتیب کا فرق ہے جو نظر آتا ہے۔ لیکن یہ فرق کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات حکیم ہے اس نے خاص حکمت سے رکھا ہے گویا قرآن کریم کا ہر ہر لفظ اور نہ صرف لفظ بلکہ اس کی ترتیب بھی اپنے اندر حکمت لئے ہوئے ہے۔ قرآن کریم پر اعتراض کرنے والے اعتراض کرتے ہیں کہ اس کی ترتیب نہیں ہے جبکہ اصل بات یہ ہے کہ ان لوگوں کو قرآن کریم کی آیات پر غور کرنے کی صلاحیت ہی نہیں ہے اور جب تک دل پاک نہ ہوں یہ صلاحیت پیدا بھی نہیں ہو سکتی۔ یہ فرق جو حضرت ابراہیمؑ کی دعا میں ہے وہ یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پہلی چیز جو مانگی تھی وہ یہ تھی کہ جو تیری آیات تلاوت کرے دوسری بات انہیں تعلیم دے۔ تیسری بات اپنی حکمت دے۔ اور چوتھی بات یہ کہ ان کا تزکیہ کرے۔ تو یہ دعا کی ترتیب ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مانگی۔ اور جب اللہ تعالیٰ اگلی آیتوں میں قبولیت دعا کی بات کرتا ہے تو فرماتا ہے کہ مَیں نے یہ رسول مبعوث کر دیا جو تمہیں یہ باتیں سکھاتا ہے اس ترتیب میں اگلی باتوں میں ایک فرق ہے۔ پہلی بات یہ کہ آیات پڑھ کر سناتا ہے۔ یہ الفاظ ترتیب کے لحاظ سے جو دعا کے الفاظ تھے ان کے مطابق ہیں۔ دوسری بات یہاں یہ لکھی کہ تمہیں پاک کرتا ہے، تمہارا تزکیہ کرتا ہے۔ دعا میں یہ تزکیہ کے الفاظ سب سے آخر میں تھے۔ کتاب سکھانے اور حکمت سکھانے کی ترتیب آگے دونوں وہی ہیں جو پہلی دعا میں تھیں۔ تو بہرحال یہ جو ترتیب میں فرق ہے اس میں بھی ایک حکمت ہے جو بعد میں انشاء اللہ بیان کروں گا۔

اس وقت پہلے میں اس بات کو لیتا ہوں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی تھی اور خاص طور چار امور کی جو استدعا اللہ تعالیٰ کے حضور اس عظیم رسول کے لئے کی تھی۔ ان چار باتوں کا مطلب کیا ہے۔ آیات کیا چیز ہیں؟ کتاب کیا ہے؟ حکمت کیا ہے؟ اور تزکیہ کیا ہے؟

سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ دعا مانگی تھی کہ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ یعنی وہ تیری آیات انہیں پڑھ کر سنائے۔ تو آیات کے مختلف معانی اہل لغت اور تفسیر نے کئے ہیں۔ اس کے معنی نشان کے بھی ہیں۔ اس کے معنی معجزات کے بھی ہیں۔ آیت کے معنی ایسی عبرت کی بات کے بھی ہیں جو دوسروں کے لئے نصیحت کا باعث بنے۔ پھر آیت کے معنی وہ بھی ہیں کہ ہر چیز جس سے دوسری چھپی ہوئی چیز کا پتہ لگے یہ بھی آیت کہلاتی ہے۔ آیت کے معنی ٹکڑوں کے بھی ہیں۔ جیسے قرآن کریم کی آیات ہیں۔ غرض اس کے بہت سے معانی ہیں۔ تو اس کا یہاں مطلب یہ ہوگا کہ وہ تعلیم جو اس پاک نبی پر اترے، اس کو لوگوں کو سنائے اور اس میں جن نشانات اور معجزات کا ذکر ہو وہ بتا کر لوگوں کے ایمانوں کو تازہ کرے اور ایسے دلائل لوگوں کے سامنے پیش کرے جن سے ان کا تعلق اللہ تعالیٰ سے پیدا ہو۔ اُن لوگوں کا ان دلائل کو سن کر اللہ تعالیٰ سے ایک تعلق پیدا ہو جائے۔

حضرت مصلح موعود نے اس کی تفسیر بڑی تفصیل سے بیان فرمائی ہے، اس پر روشنی ڈالی ہے اور بڑے لطیف نکات پیش فرمائے ہیں جن سے میں استفادہ کر کے خلاصۃً پیش کر رہا ہوں۔

جیسا کہ مَیں نے بتایا تھا، ہم نے آیت کے معنی میں دیکھا ہے کہ اس کے معنی ٹکڑے کے بھی ہیں تو يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ میں اس طرف بھی اشارہ ہے کہ جو تعلیم آنحضرت ﷺ پر اترے گی وہ ایک وقت میں نہیں اترے گی بلکہ ٹکڑوں میں اترے گی۔ تو اس بارے میں جو دعا کی گئی تھی کہ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ اور پھر اس کی قبولیت کے تعلق میں خدا تعالیٰ نے بتا دیا کہ اس تعلیم کا اترنا پہلے دن سے ہی ٹکڑوں کی صورت میں تھا۔ یہی اللہ تعالیٰ کی اس میں حکمت تھی اور یہ فیصلہ تھا۔ اس لئے یہی دعا اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کروائی اور اس کو قبول فرمایا تاکہ اس کو بھی ایک نشان بنا دے۔ قرآن کریم کے اس طرح ٹکڑوں میں اترنے کو حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے خاص نشان کے طور پر پیش فرمایا ہے جبکہ دشمن اس پہ اعتراض کرتا ہے کہ ٹکڑوں میں کیوں اتری ہے۔ قرآن کریم دشمن کے اس اعتراض کو یوں پیش فرماتا ہے کہ لَوْ لَا نُزِّلَ (۔) (الفرقان: 33) یعنی اس پر سارے کا سارا قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اترا۔ دشمن کو تو یہ اعتراض نظر آ رہا ہے۔ لیکن مومن کو دعا کی قبولیت کا نشان نظر آ رہا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ 23 سال کے عرصہ پر پھیل کر قرآن کریم کا اترنا قرآن کریم کی سچائی کی بھی دلیل ہے اور آنحضرت ﷺ کی سچائی کی بھی دلیل ہے کہ ایسے ایسے سخت حالات آئے، سخت جنگیں ہوئیں یہاں تک کہ خود آنحضرت ﷺ کی ذات مبارکہ کو بھی نقصان پہنچایا پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ ایک یہودیہ نے زہر دینے کی کوشش کی۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو فوراً بتا دیا اور آپؐ نے منہ سے لقمہ نکال دیا اور زہر کا اثر نہیں ہوا لیکن بہرحال اس کی تکلیف آپؐ کو آخر تک رہی۔ پھر جنگ اُحد میں آپؐ کو بڑے گہرے زخم آئے۔ جنگوں میں آپؐ کو بڑی تکالیف پہنچیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے جب تک قرآن کریم کو مکمل طور پر نازل نہیں کر دیا دین کامل ہونے اور نعمت تمام ہونے کا اعلان نہیں فرما دیا آپؐ کی ذات پر کوئی حملہ جان لیوا ثابت نہ ہو سکا۔ آپؐ کی وفات طبعی طور پر ہوئی۔

پس یہ آیات کا ٹکڑوں میں اترنا بھی جہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا کی قبولیت ہے وہاں اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس عظیم رسول پر ایک عظیم تعلیم کے اترنے کا بھی نشان ہے اور یہی اس تعلیم کی خوبصورتی بھی ہے۔ اس کے ٹکڑوں میں اترنے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ اس وقت کا انسان ابھی اس قابل نہیں تھا کہ ایک دم میں اس تعلیم کو سمجھ سکتا بلکہ بہت سی باتیں بعض صحابہؓ کو بھی سمجھ نہیں آتی تھیں۔ لیکن دوسرے نشانات اور معجزات دیکھ چکے تھے اس لئے ایمان کامل تھا۔ یا ان کی سمجھ اتنی تھی جتنا ان کا علم اس زمانے میں تھا۔ بعض زیادہ پڑھے لکھے نہیں بھی تھے لیکن ان کا ایمان کامل تھا ان نشانات کو دیکھ چکے تھے۔

یاد آیا حضرت مصلح موعود ایمان کامل ہونے کے ضمن میں بیان کرتے ہیں کہ غالباً حضرت منشی ظفر احمد صاحب کا واقعہ ہے۔ اُن کو کسی نے مولوی محمد حسین بٹالوی صاحب کے بارے میں کہا تھا یا ثناء اللہ صاحب کے بارہ میں۔ بہرحال ان دونوں میں سے کسی ایک کے بارے میں کہ کبھی ان کی مجلسوں میں بیٹھ کر ان کے اعتراضات سنے ہیں جو مرزا صاحب پر کرتے ہیں اور جو تقریر کرتے ہیں اور جو وہ دلیلیں پیش کرتے ہیں۔ تو انہوں نے کہا مَیں نے سنے تو نہیں لیکن وہ بھی مَیں سن لیتا ہوں۔ اس کے بعد انہوں نے کہا میرا ایمان تو اور بھی مضبوط ہوگا ان اعتراضات نے مجھے کیا کرنا ہے۔ مَیں نے تو وہ چہرہ دیکھا ہوا ہے جس نے میرے ایمان کو کامل کیا ہوا ہے۔ تو ان لوگوں کا علم تھا یا نہیں چہرہ دیکھ کے بھی ایمان کامل تھا بہرحال بہت ساری باتیں سمجھ نہ آنے کے باوجود ان کا ایمان کامل تھا اور اس زمانے میں علم بھی نہیں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے تو مستقبل کی پیشگوئیاں قرآن کریم میں بیان فرمائی ہوئی ہیں۔ آج انسانی ذہن کی ترقی اور سائنسی ترقی نے انسان کو ان آیات کو سمجھنے کی نئی سوچیں بھی عطا فرمائی ہیں۔ مثلاً ڈاکٹر عبدالسلام صاحب مرحوم فرمایا کرتے تھے کہ اپنے ہر تجربہ کی بنا میں قرآن کریم کی آیات پر رکھتا ہوں۔ تو بہرحال یہ نشانات تھے جو آنحضرت ﷺ کے ذریعہ ہم پر ظاہر ہوئے اور اس زمانے میں بھی جب آنحضرت ﷺ پر آیات نازل ہوئی تھیں تو آپ کے ماننے والوں کو ان ٹکڑوں کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے میں آسانی ہوتی تھی۔ ایک یہ بھی مقصد ٹکڑوں میں نازل ہونے کا تھا۔

آیت کے معانی مخفی چیزوں کی علامت بنا کر ظاہر کرنا بھی ہے۔ پس آنحضرت ﷺ نے اس تعلیم کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کو جو دنیادار کو نظر نہیں آتا، ایسے نشانات، معجزات اور علامات بتا کر جو اللہ تعالیٰ نے آپؐ پر اتاری، ان آیات کی وجہ سے خدا تعالیٰ کے وجود سے لوگوں کو روشناس کروایا۔ اللہ تعالیٰ کی ہستی لوگوں پر ظاہر فرمائی جس کو لوگ بھول چکے تھے۔ ہر مذہب اور قوم ظاہری یا مخفی شرک میں مبتلا تھی اور (۔) (الروم: 42) یعنی خشکی اور تری میں لوگوں میں کاموں کی وجہ سے فساد پڑا ہوا

تھا۔ اور وہ کام کیا تھے؟ یہی کہ خدا کو دنیا بھول بیٹھی تھی۔ بظاہر مذہب کا لبادہ اوڑھنے والے بھی خدا کو بھلا بیٹھے تھے اور ظاہری شرک نے بھی انتہا کی ہوئی تھی۔ آج کل بھی یہی حالات ہیں۔ ان حالات کا بھی ذکر مَیں بعد میں کسی وقت آئندہ خطبوں میں کروں گا۔ تو آپؐ پر جو آیات اتریں ان کے ذریعہ سے ان لوگوں کو جو آپؐ کی پیروی کرنے والے تھے خدا تعالیٰ کی ذات کا ادراک پیدا ہوا۔ ان کو اس ہستی پر یقین کامل ہوا کہ زمین و آسمان کو پیدا کرنے والا کوئی خدا ہے۔ ہر چیز کی پیدائش کے پیچھے کسی ہستی کا ہاتھ ہے جو خدا کی ذات ہے۔ تو آپ نے یہ ادراک پیدا فرمایا کہ اس کو پہچانو اور اس کو پہچاننے کی یہ علامات ہیں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو یقیناً اللہ تعالیٰ نے یہ نظارہ دکھا دیا ہوگا۔ تبھی انہوں نے یہ دعا کی تھی کہ جب وہ وقت آئے تو جس طرح مَیں نے شرک کے خلاف اعلان جنگ کیا ہے اور تیری توحید کو قائم کرنے کی کوشش کی ہے اے خدا! جب وہ زمانہ آئے جو میرے وقت سے بھی زیادہ خطرناک اور توحید کو بھلانے والا زمانہ ہے اور اُس وقت دنیا پر تُو اپنی ہستی اور اپنے وجود سے دنیا کو آگاہ کرنے کے لئے رسول بھیجے تو اے خدا! وہ رسول میری نسل میں سے ہو۔ وہ دنیا کو وہ علامتیں بتائے جن کے ذریعہ تیری پہچان دنیا کو ہو۔ ایسے دلائل بتائے جن کو مان کر دنیا تیری تلاش کرے اور تو ان کو نظر آ جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مجھے وہی دیکھ سکتے ہیں جو مجھے تلاش کرتے ہیں جیسا کہ فرمایا (۔) (العنکبوت: 70) اور وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم ان کو ضرور اپنے راستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے۔ پس ملنے کے راستے دکھانے والے اور اللہ تعالیٰ کی ذات کی علامتیں بتانے والے یہی عظیم رسول ہیں جن کا نام محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ''اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں صاف فرمایا ہے (.) (العنکبوت: 70) اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی معرفت کے دروازوں کے کھلنے کے لئے مجاہدہ کی ضرورت ہے اور وہ مجاہدہ اسی طریق پر ہو جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے۔ اس کے لئے آنحضرت ﷺ کا نمونہ اور اُسوہ حسنہ ہے۔ بہت سے لوگ آنحضرت ﷺ کے اسوہ حسنہ کو چھوڑ دیتے ہیں اور پھر سبز پوش یا گیروے پوش فقیروں کی خدمت میں جاتے ہیں کہ پھونک مار کر کچھ بنا دیں۔ یہ بیہودہ بات ہے۔ ایسے لوگ جو شرعی امور کی پابندیاں نہیں کرتے اور ایسے بیہودہ دعوے کرتے ہیں وہ خطرناک گناہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے بھی اپنے مراتب کو بڑھانا چاہتے ہیں''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 240 جدید ایڈیشن)

پس نشان دکھانا اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے سپرد فرمایا ہے۔ آپؐ نے ہمیں ان آیات کے مطابق جو اللہ تعالیٰ نے آپؐ پر اتاریں یہ بتا دیا کہ اللہ تعالیٰ کو دیکھنے کے لئے اس کی راہ میں کوشش اور جہاد ضروری ہے۔ پس یہ نشانی بتا دی۔ اب کوشش کرنا تمہارا کام ہے۔ علامات بتا دیں، دلائل دے دیئے کہ خدا ہے اور ہونا چاہئے۔ دنیا کو پیدا کرنے والا ہے، زمین و آسمان کو پیدا کرنے والا ہے لیکن اس تک پہنچنے کے لئے تمہاری کوشش ضروری ہے۔

پس اللہ تعالیٰ پیروں فقیروں کے ذریعہ سے نہیں ملتا۔ اللہ تعالیٰ تو آنحضرت ﷺ کے بتائے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے آپؐ کو بتائے ہوئے جو طریق ہیں ان پر عمل کرنے اور چلنے سے ملتا ہے۔ اور پھر اگر خدا تعالیٰ کی علامتوں کا پتہ کرنا ہے تو پھر معجزات ہیں جو آنحضرت ﷺ نے دکھائے۔ وہ معجزے بھی، اعجازی نشان بھی سب سے زیادہ آنحضرت ﷺ نے ہی دکھائے ہیں۔ پیروں فقیروں کے اعجازی نشان زیادہ نہیں ہو سکتے۔ اُن اعجازی نشانوں کو چھوڑ کر جو آنحضرت ﷺ نے دکھائے یہ جو نام نہاد فقیروں کے معجزات ہیں، پیروں فقیروں کے معجزات کے نام پر جو دھوکے ہیں ان کو خدا سے ملنے کا ذریعہ نہیں سمجھنا چاہئے۔ یہ خود اپنے نفس پر بھی ایک بہت بڑا دھوکہ ہے۔ آنحضرت ﷺ کے نشانات کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ پس اللہ اس تک خود پہنچتا ہے جو ان علامات کے مطابق جو آنحضرت ﷺ نے بتائیں اسے تلاش کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اُس طریق کے مطابق تلاش کرتا ہے جو آنحضرت ﷺ نے اپنی آیات میں بیان کئے ہیں۔ پس اس کے مطابق ہمیں چاہئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کو تلاش کریں۔

پھر مفردات جو لغت کی ایک کتاب ہے اس میں (۔) (بنی اسرائیل: 60) یعنی ہم تو صرف خوف دلانے کے لئے آیات بھیجتے ہیں، سے مراد انہوں نے آیت کے ایک معنے عذاب بھی کئے ہیں جو مختلف شکلوں میں آتا ہے اور پہلے انبیاء کے وقت بھی آتا رہا ہے۔ ان سب کا اللہ تعالیٰ نے آیات کے رنگ میں ذکر کیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بھی اس حوالے سے آیت کے یہ معنی لئے ہیں اور یہ نکتہ بیان کیا ہے کہ یَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ سے یہ استنباط بھی ہو سکتا ہے کہ وہ اپنی قوم کے خلاف عذاب کی خبریں دے گا۔ اور آپ ﷺ کا زمانہ کیونکہ قیامت تک ممتد ہے اس لئے قرآن کریم میں جو پرانے انبیاء کے واقعات بیان کئے گئے ہیں یہ تنبیہ ہے تمام دنیا کو بھی اور آپؐ کے ماننے والوں کو بھی کہ ان واقعات سے عبرت حاصل کرو۔ پس آج بھی ان آیات کی جو آپ نے بیان کیں، جو آپ پڑھا کرتے تھے، جو اللہ تعالیٰ نے آپؐ پر اتاریں اسی طرح یہ وضاحت پوری ہو رہی ہے کہ عذاب انہیں پر آتے ہیں یا آنے ہیں جو خدا کی خدائی پر ہاتھ ڈالنے والے ہیں، یا ہاتھ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ظلم و ستم میں حد سے زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔ صرف نبی کو نہ ماننا عذاب کا باعث نہیں بنتا۔ گوکہ یہ بھی بڑی بدقسمتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ اس پر اتنا ناراض نہیں ہوتا۔ لیکن جب انتہا سے زیادہ فتنہ و فساد اور ظلم بڑھ جاتا ہے تب اللہ تعالیٰ کی پکڑ آتی ہے۔ بدقسمتی سے (۔) جو سب سے پہلے قرآن کریم کے مخاطب ہیں وہ بھی اس کو بھول رہے ہیں اور اپنی حدوں سے تجاوز کر جاتے ہیں۔ اور ان آیات سے سبق نہیں لیتے جو قرآن کریم میں بیان ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی عقل دے اور تمام دنیا کو بھی اور ہمیں بھی ان آیات کا صحیح فہم و ادراک عطا فرمائے جو اللہ تعالیٰ کے رسول نے ہمیں عطا کیا ہے تاکہ ہم صحیح طور پر اس کی ذات کا فہم و ادراک حاصل کرنے والے ہوں اور اس کے آگے جھکنے والے ہوں۔ باقی جو خصوصیات ہیں وہ مَیں انشاء اللہ آئندہ بیان کروں گا۔

عورت

سب سے اوّل جس نے تھا حق کو پہچانا...... عورت تھی
میرے نبیؐ کو سب سے پہلے جس نے مانا...... عورت تھی

جس نے آپؐ پہ مہر و وفا کا پردہ تانا...... عورت تھی
جس نے ایک چھپے جوہر کو روشن جانا...... عورت تھی

گھر کو جو جنت میں ڈھالے ایسا جادو عورت ہے
پھول اگر ہے مرد تو اس کی ساری خوشبو عورت ہے

ارشاد عرشی ملک

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

تمباکونوشی کے نقصانات

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ تروتازہ نظر آئیں، چہرے کی شادابی اور تابندگی برقرار رہے۔ جھریاں نہ پڑیں۔ وقت سے پہلے بوڑھے نظر نہ آئیں اور اپنی طبعی عمر پوری کریں تو آپ کو لازماً تمباکونوشی سے پرہیز کرنا پڑے گا۔

اگرچہ ہم میں سے اکثر افراد شراب و ہیروئن کے نشے کو برا سمجھتے ہیں۔ لیکن تمباکونوشی بھی اپنے مضمرات و مہلک اثرات کی بناء پر ان سے کچھ کم نہیں اور یہ بھی دوسری نشہ آور اشیاء کی طرح مریض کو اپنا عادی بنا دیتی ہے۔ طب کی اصطلاح میں تمباکونوشی کا درجہ بھی ایک بیماری کا ہے۔ 1۔ کیونکہ یہ ایک مستقل عارضہ ہے۔ 2۔ وقت کے ساتھ ساتھ اس کی سنگینی و مضمرات میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ 3۔ یہ بنیادی طور پر مہلک ہے۔ 4۔ تمباکونوشی استعمال کرنے والا نہ صرف اس کا عادی ہو جاتا ہے بلکہ اس کے لئے اس علت سے نجات پانا بھی آسان نہیں رہتا۔ تمباکونوشی قبل از وقت مرگ کی ایک اہم وجہ ہے اور اس ایک عادت سے چھٹکارا پا کر بہت سی بیماریوں اور پیچیدگیوں سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ اس کے مہلک اثرات کا اندازہ ان اعداد و شمار سے بھی لگایا جا سکتا ہے۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں پانچ میں سے ایک موت تمباکونوشی کی وجہ سے ہوتی ہے۔

پوری دنیا میں 3 4لاکھ اموات (سالانہ) تمباکونوشی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ جبکہ ایک کروڑ دس لاکھ افراد میں اس کی وجہ سے مختلف پیچیدگیوں اور مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

سگریٹ پینے والے افراد میں، نہ پینے والے افراد کے مقابلے میں شرح اموات 30 سے 30 فی صد زیادہ ہے۔

ایک تجزیہ کے مطابق ایسے تقریباً 40 فیصد افراد، جن کی عمریں 35 سال کی تھیں اور وہ روزانہ (25) سے زیادہ سگریٹ پیتے تھے۔ وہ 65 سال کی عمر سے پہلے فوت ہو گئے۔ اس کے برخلاف نہ پینے والوں میں شرح (15) فیصد تھی۔

خطرات بڑھانے والے عوامل

تمباکونوشی کی وجہ سے خطرات بڑھانے والے عوامل میں سگریٹ نوشی کا دورانیہ مثلاً تمباکونوشی کب شروع کی۔ روزانہ پی جانے والے سگریٹوں کی تعداد وغیرہ سب شامل ہیں۔ وہ افراد جو ایک پیکٹ سگریٹ روزانہ پیتے ہیں۔ ان میں نہ پینے والوں کے مقابلے میں سرطان (کینسر) کا امکان دس گنا زیادہ ہوتا ہے۔ جبکہ دو پیکٹ پینے والوں میں یہ خطرہ 25 گنا بڑھ جاتا ہے۔

ایک تخمینے کے مطابق پاکستان میں سالانہ ایک لاکھ کے لگ بھگ اموات کا ذمہ دار تمباکونوشی کو ٹھہرایا جا سکتا ہے۔

یہ امر قابل افسوس ہے کہ ہمارے ہاں تقریباً 36 فیصد مرد اور 9 فیصد خواتین کسی نہ کسی صورت میں تمباکونوشی کی لت میں مبتلا ہیں۔

تمباکونوشی کی بدولت وجود انسانی کو کئی مضر صحت اجزاء کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان اجزاء میں خاص طور پر قابل ذکر یہ ہیں:۔

نکوٹین (Nicotine)

یہ انتہائی مضر، تمباکونوشی کا عادی بنانے والا عنصر ہے۔ اس کے مضمرات میں بلند فشار خون (ہائی بلڈ پریشر) نبض کی رفتار میں اضافہ اور دل پر دباؤ شامل ہیں۔ نکوٹین خون میں شکر، کارٹی سول (Cortisol) اور چکنائی بھی بڑھاتی ہے اور خون کے جمنے کے رجحان میں بھی اضافہ کرتی ہے جس کی وجہ سے اچانک ہارٹ اٹیک اتنا شدید ہوتا ہے کہ ہسپتال جانے کی نوبت نہیں آتی اور مریض اللہ کو پیارا ہو جاتا ہے۔

کاربن مونوآکسائیڈ (CO)

ایک زہریلی گیس، جو کہ سگریٹ کے دھوئیں میں دو فیصد ہوتی ہے۔ یہ خون کی آکسیجن لے جانے کی صلاحیت ہی کو متاثر نہیں کرتی بلکہ دماغی صلاحیتیں اور افعال بھی اس کی زد میں آئے بغیر نہیں رہتے۔

سگریٹ کا دھواں اور اس کے ذرات میں نہ صرف سرطان پیدا کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ بلکہ یہ پھیپھڑوں کی سوزش اور سینے کی امراض کے بھی ذمہ دار ہوتے ہیں۔

جب تمباکونوشی جسم پر اثر انداز ہوتی ہے تو وہ مختلف اقسام کے سرطانوں کا باعث ہو سکتی ہے۔

تمباکو کے مختلف اجزاء جسم کو براہ راست نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

کیمیائی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ خاص طور پر نکوٹین اور کاربن مونوآکسائیڈ کے اثرات

☆ جسم مختلف غذائی اجزاء کی کمی کا شکار ہو سکتا ہے۔

☆ جیسا کہ وٹامنز وغیرہ کی کمی

☆ قوت مدافعت کم ہو جاتی ہے

☆ مختلف بیماریوں کے امکانات و رجحانات بڑھ جاتے ہیں۔ پھیپھڑوں میں پائی جانے والی 85 فیصد رسولیوں کی وجہ تمباکونوشی ہے۔

سگار یا پائپ پینے والے بہ نسبت سگریٹ پینے والوں کے کم دھواں نکلتے ہیں۔ لہٰذا ان میں سگریٹ پینے والوں کی نسبت شرح اموات بھی کم ہوتی ہے۔

لیکن منہ، حلق اور کھانے کی نالی کے سرطان کے امکانات برابر ہوتے ہیں۔

تمباکونوشی سے معدے، جگر، لبلبے، مثانے، دماغ اور خون کے سرطان کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ جلد کے مختلف سرطان کا بھی تمباکونوشی سے گہرا تعلق ہے۔ اس کے علاوہ خواتین میں سینے، مقعد، اور رحم کے سرطان کے امکانات بھی زیادہ ہو جاتے ہیں۔

پھیپھڑوں کے مسائل کی وجہ سے تمباکونوشی والے افراد میں شرح اموات 4 سے 25 گنا زیادہ ہوتی ہے۔ ان میں نمونیا اور زکام کی صورت میں اموات کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ ٹی بی سے بھی متاثر ہونے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ خصوصاً دمہ میں مبتلا افراد کو تو تمباکونوشی سے مکمل احتراز کرنا چاہئے۔

تمباکونوش افراد میں اموات کی ایک اور بڑی وجہ دل کے دورے کے امکانات ہیں۔ وہ خواتین جو مانع حمل گولیاں استعمال کرتی ہیں۔ ان میں یہ خطرہ اور بھی زیادہ ہوتا ہے۔ دل کی شریانوں کا تنگ ہونا اور ان میں چکنائی جمنا تمباکونوش افراد میں بے حد عام ہے۔

اس کے علاوہ تمباکونوشی کے مضمرات میں معدے اور آنتوں کی سوزش (السر) کے امکانات دو سے تین گنا زیادہ، ہڈیوں کے فریکچر، خاص طور پر کولہے، کلائی، اور ریڑھ کی ہڈی دو سے چار گنا زیادہ، اس کے علاوہ سفید موتیا اور ہڈیوں کے بھربھرے پن کے رجحان میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ پھر گردے متاثر ہو کر لحمیات (Protein) خارج کرنے لگتے ہیں۔

سگریٹ نوش خواتین کے بچوں کا وزن کم ہوتا ہے۔ وہ ذہنی پسماندگی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان میں پھیپھڑوں اور سینے کے امراض بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ حمل ضائع ہونے کا خطرہ، بانجھ پن اور بچوں میں پیدائشی نقائص کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

ایسے افراد جو خود تمباکونوشی نہ کرتے ہوں۔ لیکن ایسے ماحول میں رہتے ہوں، جہاں سگریٹ کا دھواں رہتا ہو، ان میں بھی پھیپھڑوں اور دل کے امراض کی شدت میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ پھیپھڑوں کے سرطان کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اس طرح بلاواسطہ تمباکو نوشی کو انگریزی زبان میں پیسو سموکنگ (Passive Smoking) کہتے ہیں۔

تمباکونوشی ترک کرنے کے فوراً بعد ہی اس کے بہتر نتائج آنا شروع ہو جاتے ہیں۔ بلڈ پریشر اور نبض کی رفتار میں بہتری آنے لگتی ہے اور دوران خون میں بہتری سے جسمانی حرکات میں بحالی آنے لگتی ہے۔

تمباکونوشی سے متعلقہ خطرات بھی کم ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ تقریباً دس سے پندرہ سال کے بعد پھیپھڑوں کے امراض کے امکانات اتنے ہی رہ جاتے ہیں۔ جتنا کہ ان افراد میں تھے۔ جنہوں نے کبھی تمباکو نوشی نہ کی ہو۔ اس سے بھی جلدی دل کے دورے سے موت کے خطرے کا امکان کم ہو جاتا ہے۔ فالج کا خطرہ بھی کم ہو جاتا ہے۔ وزن میں بھی اضافہ ہو سکتا ہے۔ تمباکونوشی ترک کرنے کے دس سال بعد وہ افراد، جو روزانہ بیس یا اس سے زائد سگریٹ پیتے رہے ہوں۔ ان میں بھی شرح اموات میں دو تہائی کمی ہو جاتی ہے، جبکہ بیس سے کم پینے والوں میں نہ پینے والوں کے برابر رہ جاتی ہے۔

ایک سال کے اندر پھیپھڑوں کی کارکردگی میں دس فیصد اضافہ ہو جاتا ہے اور سینے سے متعلقہ مسائل سانس پھولنا، کھانسی اور سینے کی خرخراہٹ میں کمی آ جاتی ہے۔

آیئے ہم آج ہی سے تمباکونوشی ترک کرنے کا عہد کریں۔ تاکہ ہم، ہمارے قریب رہنے والے افراد، ہمارا خاندان اور ہمارے بچے اس کے مضر اثرات سے محفوظ رہ سکیں یاد رہے کہ تمباکونوش افراد کے بچوں میں تمباکونوشی کے شکار ہونے کے خطرات عام بچوں کے مقابلے میں بہت زیادہ ہوتے ہیں۔

احباب جماعت اور واقفین نو بچوں کے والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کو تمباکونوشی کے مضر اثرات سے آگاہ کرتے رہیں اور کڑی نظر بھی رکھیں کہ کوئی بچہ اس بری عادت کا شکار نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے بچوں کی اعلیٰ رنگ میں تربیت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

علم زراعت کی شاخ

فوڈ ٹیکنالوجی

زراعت کی یہ شاخ تیارہ شدہ فصل (Raw Foods) مختلف انداز اور اقسام کی جدید خوراکوں میں تبدیل کرنے اور انہیں محفوظ کرنے کے لئے مختلف طریقوں کے وضع کرنے سے متعلق ہے۔ مثلاً ایک ٹماٹر سے لے کر خوبصورت اور دیدہ زیب بوتل میں Tomato Cathup کو پیک کرنا اور آم کے پھل کو ٹیزان Twist میں تبدیل کرنا ایک Food Technologist کی ذمہ داری ہے اور یہ کام مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھ کر ہی سرانجام دیئے جا سکتے ہیں۔

(1) کسی خاص جوس، Clips یا بسکٹ وغیرہ بنانے کے لئے کون کون سے اجزاء کس خاص تناسب سے استعمال ہوں گے۔

(2) کسی خاص خوراک (Food Item) کے لئے کون سا کیمیائی مادہ (Preservative) کس تناسب سے استعمال کیا جائے کہ وہ ایک خاص مدت تک خراب نہ ہونے پائے۔

(3) دوران تیاری درجہ حرارت، مصنوعی ذائقوں (Flavours) اور رنگوں (Colours) اور Additives کا درست تعین تاکہ خوراک کو اس کے استعمال کرنے والے کے لئے خوش ذائقہ، دیدہ زیب، توانا بنایا جا سکے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 77031 میں عرفان احمد سندھو جٹ

ولد مبارک احمد سندھو جٹ قوم سندھو جٹ پیشہ تجارت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلطان شاہ کالونی حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد سندھو جٹ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق لغاری معلم سلسلہ وصیت نمبر 37694۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر بھٹی وصیت نمبر 38939

مسل نمبر 77032 میں غضنفر نسرین

زوجہ عرفان احمد سندھو جٹ قوم اٹھوال جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلطان شاہ کالونی حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غضنفر نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد سندھو جٹ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد سندھو جٹ وصیت نمبر 39152

مسل نمبر 77033 میں خالد احمد

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیولیبر کالونی حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 80 گز مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ذکی ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکرام ولد مرزا محمد اسماعیل

مسل نمبر 77034 میں عمران اقبال

ولد محمد انور قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد محمد علی

مسل نمبر 77035 میں عالیہ سلطانہ

زوجہ عمران اقبال قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 عمران اقبال خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد محمد علی

مسل نمبر 77036 میں عمران احمد شیخ

ولد منور احمد شیخ قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن ذیل پاک سائیٹ حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد شیخ۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ذکی ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکرام احمد ولد مرزا محمد اسماعیل

مسل نمبر 77037 میں مدثر احمد

ولد شریف احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہ نواز وصیت نمبر 34707۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد عبدالحق

مسل نمبر 77038 میں ناہید اختر

زوجہ ظہیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 100-48 گرام مالیتی -/62530 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد اصغر علی گواہ شد نمبر 2 راؤ شاہنواز وصیت نمبر 34707

مسل نمبر 77039 میں مبشر احمد

ولد نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4100 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہ نواز وصیت نمبر 34707۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد عبدالحق

مسل نمبر 77040 میں اعجاز احمد

ولد ملک محمد شفیع قوم کھوکھر پیشہ فارغ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 24/ ایکڑ غیر آباد چک نمبر 5 احمد آباد ضلع بدین مالیتی -/240000 روپے (2) رہائشی مکان واقع گولارچی مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہ نواز وصیت نمبر 34707۔ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 77041 میں محمد بلال

ولد سعید احمد قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوندل فارم ضلع جامشورو بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد بلال گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد باجوہ ولد نذیر احمد

مسل نمبر 77042 میں لبیب احمد

ولد محمود احمد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوندل فارم ضلع جامشورو بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لبیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد باجوہ ولد نذیر احمد

مسل نمبر 77043 میں افتخار محمد

ولد چوہدری نذیر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ زمینداری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوندل فارم ضلع جامشورو بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت زمینداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار محمد۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد باجوہ ولد نذیر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد

مسل نمبر 77044 میں چوہدری رحمت اللہ

ولد چوہدری نظام دین (مرحوم) قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 13/ ایکڑ مالیتی -/3900000 روپے (2) رہائشی مکان میں حصہ مالیتی -/100000 روپے (3) مویشی مالیتی -/130000 روپے (4) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/91000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری رحمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر کلیم وصیت نمبر 32231 گواہ شد نمبر 2 برکت اللہ ولد نور محمد

مسل نمبر 77045 میں Sher Ali Ahmad

ولد Dr Ismail Bokhari قوم...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Sher Ali گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 77046 میں Zubaer Ahmad

ولد الحاج طاہر احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zubaer Ahmad گواہ شد نمبر1 عبدالعزیز صادق۔ گواہ شد نمبر2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 77047 میں Mohammad Abdul Ala (Selim)

ولد M.D Abdul Matin قوم...... پیشہ زراعت رکاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK300000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK50000 سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad (Selim) Abdul Ala گواہ شد نمبر1 عبدالعزیز صادق۔ گواہ شد نمبر2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 77048 میں Golam Ahmad Prodhan

ولد Maulovi Nazatullah Ahmad Prodhan قوم...... پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/TK100000 (2) مکان مالیتی -/TK110000 (3) بینک بیلنس -/TK10315۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Golam Ahmad Prodhan۔ گواہ شد نمبر1 عبدالعزیز صادق۔ گواہ شد نمبر2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 77049 میں Alhaj Taher Ahmed

ولد Late Jashim uddin قوم...... پیشہ زراعت رکاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK40000 (2) مکان مالیتی -/TK500000 (2) زرعی اراضی مالیتی -/TK400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK36000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhaj Taher Ahmed۔ گواہ شد نمبر1 عبدالعزیز صادق۔ گواہ شد نمبر2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 77050 میں Shahina Akhter

زوجہ Mohammad Abdul Ala (Seim) قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK60000 (2) طلائی زیور 27 گرام مالیتی -/TK40000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shahina Akhter۔ گواہ شد نمبر1 بشیر الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر2 عبدالعزیز صادق

مسل نمبر 77051 میں شازیہ نسرین

بنت چوہدری حفیظ احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی اندازاً -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ نسرین۔ گواہ شد نمبر1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506۔ گواہ شد نمبر2 محمد اکرم خالد وصیت نمبر 24122

مسل نمبر 77052 میں منصورہ بیگم

بنت چوہدری حفیظ احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/6000 اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ بیگم۔ گواہ شد نمبر1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506۔ گواہ شد نمبر2 محمد اکرم خالد وصیت نمبر 24122

مسل نمبر 77053 میں سمیرا حفیظ

بنت چوہدری حفیظ احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں اندازاً مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا حفیظ۔ گواہ شد نمبر1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر2 محمد اکرم خالد وصیت نمبر 24122

مسل نمبر 77054 میں عبدالنور عثمان

ولد عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالنور عثمان۔ گواہ شد نمبر1 عبدالرحمٰن والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 عطاء الوحید عمر ولد عبدالحمید

مسل نمبر 77055 میں شازیہ تبسم

زوجہ مبشر احمد واحد قوم راجپوت بھٹی پیشہ نرسنگ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی اندازاً -/67000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ تبسم۔ گواہ شد نمبر1 لقمان احمد بھٹی ولد محمد اسلم بھٹی۔ گواہ شد نمبر2 عبدالواحد ولد لال دین

مسل نمبر 77056 میں محمد قاسم

ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور (ب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4510 روپے ماہوار بصورت الاونس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد قاسم۔ گواہ شد نمبر1 محمد امین صادق ولد میاں اللہ بخش (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم (مرحوم)

مسل نمبر 77057 میں حسن غفار

ولد عبدالغفار قوم جٹ سراء پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسن غفار۔ گواہ شد نمبر1 سید وحید احمد شاہ ولد سید سعید احمد۔ گواہ شد نمبر2 عطاء الحیٔ کامران ولد حمید احمد

مسل نمبر 77058 میں محمد اکبر فیضی

ولد لطیف احمد فیضی قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برٹش ہومزراولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-8-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکبر فیضی۔ گواہ شد نمبر1 عمیر نثار ولد چوہدری نثار احمد۔ گواہ شد نمبر2 شہزاد مجیب ولد عبدالستار

مسل نمبر 77059 میں طاہرہ صدیقہ

بنت محمد اشرف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیتی -/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر1 وقار احمد باجوہ وصیت نمبر 45720۔ گواہ شد نمبر2 نور احمد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 77060 میں نور احمد

ولد محمد اشرف قوم رندھاوا جٹ پیشہ مزدوری کباڑ وغیرہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچی بستی باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مشتمل بر 2 کمرے (صرف ملبہ)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نور احمد گواہ شد نمبر1 نصیر احمد وراث وصیت نمبر 38279۔ گواہ شد نمبر2 شاہد اقبال ولد نذیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 77061 میں خالق احمد

ولد محمد حسین قوم جٹ پیشہ دکانداری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچی بستی باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مشتمل 2 کمرے (صرف ملبہ)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس

کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالق احمد۔گواہ شد نمبر1 مسعوداحمد ولد محمد انور۔گواہ شد نمبر2 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279

مسل نمبر77062 میں زبیر احمد

ولد مشتاق احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زبیر احمد۔گواہ شد نمبر1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279 گواہ شد نمبر2 مسعود احمد ولد محمد انور (مرحوم)

مسل نمبر77063 میں محمد طاہر خاں

ولد رانا محمد خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد طاہر خاں۔گواہ شد نمبر1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر2 عرفان احمد بھٹی ولد ممتاز احمد بھٹی

مسل نمبر77064 میں رانا سلطان احمد

ولد رانا رشید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا سلطان احمد۔گواہ شد نمبر1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279۔گواہ شد نمبر2 شاہد اقبال ولد نذیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر77065 میں اسماء بشیر

بنت بشیر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔اسماء بشیر۔گواہ شد نمبر1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279 گواہ شد نمبر2 مرزا فہیم احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر77066 میں منورہ سلطانہ

زوجہ شاہد محمود قوم جٹ بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر -/50000 روپے(2) طلائی زیور1 تولہ مالیتی -/17000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منورہ سلطانہ۔گواہ شد نمبر1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279۔گواہ شد نمبر2 شاہد اقبال ولد نذیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر77067 میں شکیلہ نصیر

زوجہ نصیر احمد وارث قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/50000 روپے(2) طلائی زیور اڑھائی تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ شکیلہ نصیر۔گواہ شد نمبر1 نصیر احمد وارث خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 مرزا فہیم احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر77068 میں شکیلہ افضل

بنت محمد افضل قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شکیلہ افضل۔گواہ شد نمبر1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279۔گواہ شد نمبر2 مسعود احمد ولد محمد انور (مرحوم)

مسل نمبر77069 میں نبیلہ افضل

بنت محمد افضل قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نبیلہ افضل۔گواہ شد نمبر1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279۔گواہ شد نمبر2 مسعود احمد ولد محمد انور (مرحوم)

مسل نمبر77070 میں عطیۃ العلیم ذکیہ

زوجہ حافظ عمر سکندر خان قوم ماگر راجپوت پیشہ ٹیچر عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ترکہ والد مرحوم برقبہ 130 مربع گز اندازاً مالیتی -/3000000 روپے کا حصہ (اس میں والد 4 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)(2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (3) طلائی زیور120 گرام اندازاً مالیتی -/150000 روپے(4) پلاٹ برقبہ 120 گز اندازاً مالیتی -/300000 روپے جس پر -/150000 روپے واجب الادا قرض ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیۃ العلیم ذکیہ۔گواہ شد نمبر1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544۔گواہ شد نمبر2 حافظ عمر سکندر خان خاوند موصیہ

مسل نمبر77071 میں حافظ عمر سکندر خان

ولد حافظ سلطان سکندر خان قوم ساندی خیل پیشہ ملازمت عمر32 سال بیعت 1999ء ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمر سکندر خان۔گواہ شد نمبر1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر2 آرکیٹیکٹ احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسل نمبر77072 میں محمد اشرف

ولد عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اشرف۔گواہ شد نمبر1 آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095۔گواہ شد نمبر2 محمد احسن عاطف وصیت نمبر 59112

مسل نمبر77073 میں جمشید عالم بٹ

ولد چوہدری خورشید عالم بٹ قوم بٹ پیشہ ڈاکٹر عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 07-11-01 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جمشید عالم بٹ۔گواہ شد نمبر1 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 24100۔گواہ شد نمبر2 نصیر احمد زاہد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر77074 میں یاسر ارشد

ولد محمد ارشد رانا قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔یاسر ارشد رانا۔گواہ شد نمبر1 محمد ارشد رانا والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 راشد ارشد رانا وصیت نمبر 51373

مسل نمبر77075 میں نویدہ یاسر

زوجہ یاسر ارشد رانا قوم رانا پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-2-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور12 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے(3) نقد رقم بطور جہیز -/100000 روپے(4) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع باب الابواب ربوہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نویدہ یاسر۔گواہ شد نمبر1 محمد ارشد رانا گواہ شد نمبر2 یاسر ارشد رانا خاوند موصیہ

مسل نمبر77076 میں ظہیر الدین

ولد حاجی ضیاء الدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-04-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ظہیر الدین۔گواہ شد نمبر1 ناصر احمد بانی وصیت نمبر 25062 گواہ شد نمبر2 سید عبدالصمد رضوی وصیت نمبر 31935

مسل نمبر77077 میں قاسم عمر

ولد مودود احمد جان (مرحوم) قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ترکہ والد مرحوم (غیر تقسیم) بصورت مکان اندازاً مالیتی -/2500000 روپے برقبہ دس مرلہ کا شرعی حصہ (2 بھائی 3 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔قاسم عمر۔گواہ شد نمبر1 مسعود احمد ظفر

وصیت نمبر 54730 گواہ شدنمبر2 راشد مسعود وصیت نمبر 47579

مسل نمبر 77078 میں خالدہ رشید سماٹری

بنت عبدالرشید سماٹری قوم مغل پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور5 گرام مالیتی -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ رشید سماٹری۔گواہ شدنمبر1 عبدالرشید سماٹری والدموصیہ۔گواہ شدنمبر2 طارق بشیر سماٹری ولدعبدالرشید سماٹری

مسل نمبر 77079 میں صائمہ عمران

زوجہ عمران ریاض قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیرسوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-5-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور130 گرام اندازاً مالیتی -/13500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صائمہ عمران۔گواہ شد نمبر1 افتخاراحمد وصیت نمبر 34898۔گواہ شدنمبر2 کامران ریاض وصیت نمبر 30286

مسل نمبر 77080 میں فضل احمد عمران

ولدسلطان احمد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ/الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل احمد عمران ۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 28195۔گواہ شدنمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 77081 میں ظفر اللہ بسمل

ولدسید محمد رضا بسمل قوم سید پیشہ ملازمت عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقو لہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ ظفراللہ بسمل ۔گواہ شد نمبر1 سید محمد رضا بسمل والدموصی وصیت نمبر 22641۔گواہ شدنمبر2 محمد سعید وصیت نمبر 25736

مسل نمبر 77082 میں ماریہ ظفر

زوجہ ظفراللہ بسمل قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-7-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی لاکٹ سیٹ بوزن 1 تولہ مالیتی -/14000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماریہ ظفر۔گواہ شدنمبر1 سید محمد رضا بسمل وصیت نمبر 22641۔گواہ شدنمبر2 محمد سعید وصیت نمبر 25736

مسل نمبر 77083 میں زیب النساء

زوجہ فہیم احمد نعیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-6-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور70-44 گرام مالیتی 50849 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔زیب النساء ۔گواہ شدنمبر1 فہیم احمد نعیم خاوندموصیہ۔گواہ شدنمبر2 محمد حنیف نعیم وصیت نمبر 16119

مسل نمبر 77084 میں عشرت

زوجہ عزیزاحمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف ۔سی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/140000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ۔عشرت ۔گواہ شدنمبر1 عزیزاحمد ولدصوفی مولا بخش گواہ شدنمبر2 خلیل احمد ولدنذیراحمد

مسل نمبر 77085 میں حافظ نصیر احمد چیمہ

ولدخدابخش چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبدالرحمٰن گوٹھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ حافظ نصیراحمد چیمہ ۔گواہ شدنمبر1 افتخار احمد وصیت نمبر 43160 گواہ شدنمبر2 سید عبدالعلی عامر رضوی وصیت نمبر 48853

مسل نمبر 77086 میں رخسانہ بابر

زوجہ عبدالرحمٰن بابرخان قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-05-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور4 تولے مالیتی اندازاً -/56000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رخسانہ بابر۔گواہ شدنمبر1 عبدالرحمٰن بابرخان خاوندموصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان شاہد وصیت نمبر 25000

مسل نمبر 77087 میں شیخ شاہد احمد

ولدشیخ نوازش علی قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر35 سال بیعت 1984ء ساکن کشمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-07-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 80 گز واقع الفتح کالونی مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) رہائشی برقبہ 240 واقع الفتح کالونی مالیتی اندازاً -/1800000 روپے کا شرعی حصہ(9 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ شاہداحمد۔گواہ شدنمبر1 امتیاز احمد کرامت وصیت نمبر 30369۔گواہ شدنمبر 2 شیخ فضل حیدر وصیت نمبر 62375

مسل نمبر 77088 میں زاہد عباس

ولدعباس علی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زاہد عباس۔گواہ شد نمبر1 مسرور احمد چانڈیو مربی سلسلہ ولد انور حسین چانڈیو۔گواہ شد نمبر2 داؤد احمد شاکر ولد فضل دین (مرحوم)

مسل نمبر 77089 میں محمد اسحٰق

ولدمحمد اسماعیل (مرحوم) قوم مغل پیشہ راجگیری عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان برقبہ 3 مرلہ واقع قینچی امرسدولا ہور اندازاً مالیتی -/400000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ محمد اسحٰق ۔گواہ شدنمبر1 مسرور احمد چانڈیو ولد انور حسین چانڈیو۔ گواہ شدنمبر2 عمران حفیظ ولد قاضی عبدالحفیظ

مسل نمبر 77090 میں نعیمہ فضیلت

زوجہ نعمان حفیظ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مون مارکیٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقو لہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیورسوادو تولے مالیتی -/32000 روپے(2) حق مہر -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ نعیمہ فضیلت ۔گواہ شدنمبر1 چوہدری ارشاداحمد۔گواہ شدنمبر2 محمد یونس خالد ولدخوشی محمد

مسل نمبر 77091 میں ماسٹر محمد نعیم خالد

ولدمحمد رشید قوم ...... پیشہ ملازمت عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16042 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ ماسٹر محمد نعیم خالد۔گواہ شدنمبر1 ارشد محمود ساہی ولد چوہدری محمد طفیل ساہی۔گواہ شدنمبر2 سعیداحمد ولد ماسٹر رشید احمد

مسل نمبر 77092 میں زرّیں بیگم

زوجہ ماسٹر محمد نعیم خالد قوم ...... پیشہ پنشنر عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیورڈیڑھ تولہ مالیتی -/19000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2759 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ زریں بیگم۔گواہ شدنمبر1 ارشد محمود ساہی ولد چوہدری محمد طفیل ساہی ۔گواہ شدنمبر 2 سعید احمد ولد ماسٹر رشید احمد

مسل نمبر 77093 میں نصرت نیاز

بنت محمد صادق نیاز قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی واہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-08-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000

روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت نیاز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ڈار ولد محمد اکرم ڈار۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق نیاز والد موصیہ

مسل نمبر 77094 میں داؤد احمد نیاز

ولد محمد صادق نیاز قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد نیاز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ڈار ولد محمد اکرم ڈار۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق نیاز والد موصی

مسل نمبر 77095 میں عبدالنعیم

ولد محمد اسماعیل قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک مبارک کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالنعیم۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 77096 میں امتہ الحفیظ

زوجہ محمد اشرف قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین آباد کالونی سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/500 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/68000 روپے (3) بینک بیلنس -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد مربی سلسلہ ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد منظور مربی سلسلہ ولد منظور احمد

مسل نمبر 77097 میں نصیر احمد خرم

ولد بشیر احمد (مرحوم) قوم سراجٹ پیشہ طالب علم/زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55/12 L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے دس ایکڑ اندازاً مالیتی -/1400000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد خرم۔ گواہ شد نمبر 1 ھدایت علی شاد وصیت نمبر 22890۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 77098 میں ممتاز احمد

ولد سلطان احمد قوم کاہلو پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں کوٹ احمدیاں ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ممتاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد دین محمد

مسل نمبر 77099 میں محمد ظفر

ولد نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ عبدالعزیز چک نمبر 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الصبو ولد عبدالغفور

مسل نمبر 77100 میں مبشر احمد آرائیں

ولد چوہدری بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مبارک احمد ضلع خیرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی سوچار ایکڑ اندازاً مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/26000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد آرائیں گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر ابڑو۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد خادم ولد چوہدری بشیر احمد

قبائلی انتہا پسندں کے صفایا کا وقت آ گیا ہے

جرمنی کے شہر میونخ میں بین الاقوامی سیکیورٹی

خبریں

کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے امریکی وزیر دفاع رابرٹ گیٹس نے کہا ہے کہ قبائلی علاقوں میں انتہا پسندوں کی موجودگی پاکستان کیلئے محض پریشانی کا باعث نہیں بلکہ حکومت کیلئے ایک سنگین خطرہ بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ پاکستان افغان سرحد سے ملحقہ علاقے میں موجود ان انتہاء پسندوں کا صفایا کرنے کیلئے بھرپور کارروائی کرے۔

ساہیوال 27 ڈاکوؤں کا دیہاتیوں سے مقابلہ 15 ڈاکو ہلاک 12 فرار

ساہیوال کے چک 133-9 ایل میں 27 ڈاکو زمیندار کے ڈیرہ میں گھس گئے ڈیرہ میں موجود افراد اور دیگر دیہاتیوں نے فائرنگ کر دی۔ دونوں طرف سے فائرنگ کے تبادلہ میں 15 ڈاکو ہلاک جبکہ 3 دیہاتی زخمی ہو گئے۔ باقی 12 ڈاکو بھاگ کر ہائی وے پر کھڑے ٹرک میں سوار ہو کر فرار ہو گئے۔ ہلاک ہونے والے 15 ڈاکوؤں میں سے 4 کی نعشوں کی شناخت ہو گئی۔

سردست 9 بڑے شہروں میں بچت سکیم کارڈ کا اجراء

سردست ملک کے 9 بڑے شہروں راولپنڈی، لاہور، سرگودھا، ملتان، کراچی، سکھر، پشاور ایبٹ آباد اور کوئٹہ میں بچت کارڈ سکیم کا اجراء کیا جا رہا ہے 30 جون تک 68 لاکھ خاندانوں کو یہ کارڈ جاری کئے جائیں گے۔ نگران وفاقی وزیر صنعت و پیداوار سلمان تاثیر نے بتایا کہ بچت کارڈ سکیم کے تحت ایک خاندان ماہانہ ڈیڑھ من آٹا، 10 کلو چینی، 10 کلو چاول، 5 کلو گھی اور 4 کلو دالیں خرید سکے گا۔

امریکی صدر ابراہیم لنکن

ابراہیم لنکن 12 فروری 1809ء کو ایک غریب کسان کے گھر پیدا ہوا اسے پڑھنے سے دلچسپی تھی لیکن باپ کی جیب میں پیسے نہیں تھے لہٰذا اسے سکول نہیں بھیجا گیا۔ اس بچے نے ہمسایوں سے کتابیں ادھار مانگ کر لالٹین کی روشنی میں تعلیم خود شروع کی اور اپنا استاد خود بن گیا۔ نو سال کی عمر میں ماں مرگئی اس نے پڑھائی نہیں چھوڑی ایک اسٹور پر ملازم ہو گیا وہاں سے پوسٹ ماسٹر بنا اور پھر وکیل بن گیا۔ اسے غلامی سے نفرت تھی لہٰذا امریکی صدر بنتے ہی اس نے غلاموں کو آزادی دے کر اپنا نام تاریخ میں رقم کرالیا۔ اس کا ملک خانہ جنگی سے تباہ ہو رہا تھا شمالی اور جنوبی علاقوں میں جنگ جاری تھی اس نے دونوں میں خانہ جنگی ختم کروائی اور پانچ دن بعد اسے گولی ماردی گئی جب وہ تھیٹر میں ڈرامہ دیکھ رہا تھا۔ اس کا قد 6 فٹ 5 انچ تھا۔ جب اس کی میت اپنے قصبہ لائی جارہی تھی تو 17 کلومیٹر لمبے راستے پر لاکھوں امریکی قطار بنا کر اس کا جنازہ گزرتے دیکھ رہے تھے۔ یہ تاریخ کا طویل ترین جنازہ تھا۔

ابراہیم لنکن کا قاتل جیمز بوتھ 10 مئی 1838ء کو پیدا ہوا اس کا سارا خاندان اداکاری کے شعبے میں تھا جیمز ایک خوبصورت نوجوان تھا۔ وہ بڑا ہوا تو اداکار بن گیا اس سے بہتر شیکسپیئر کے ڈراموں کا کردار کوئی نہیں کر سکتا تھا اس نے اپنے اداکار باپ سے بہت کچھ سیکھا تھا جب بڑا ہوا تو سارے امریکہ میں شمالی اور جنوبی علاقوں کے لوگوں میں خانہ جنگی چھڑ چکی تھی وہ جنوبی علاقوں پر ہونے والے ظلم کے خلاف اٹھ کھڑا ہوا اسے ابراہیم لنکن سے شدید نفرت ہو گئی جو جنوب اور شمال کے اقتدار کے خواب دیکھ رہا تھا اس نے اپنے ساتھ چند ہم خیال ملائے اور ایک پلان بنایا جس کے تحت انہوں نے ایک دن ہی صدر ابراہیم لنکن، نائب صدر انڈریو جانسن اور سیکرٹری ولیم کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا ابراہیم لنکن کو قتل کرنے کا کام اس نے اپنے ذمہ لے لیا اور جب ابراہیم لنکن اسی تھیٹر میں ڈرامہ دیکھنے آیا جہاں وہ خود اداکاری کرتا تھا تو چپکے سے اس کے باکس میں داخل ہوا اور اسے گولی مار کر اوپر سے کود کر اور اسٹیج کے درمیان آ کر اعلان کیا کہ اس نے ایک ظالم کو ختم کر دیا تھا وہاں سے ٹوٹی ٹانگ کے ساتھ فرار ہوا لیکن چند روز بعد اسے ایک فوجی نے گولی ماردی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 12 فروری

طلوع فجر	5:29
طلوع آفتاب	6:52
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:54

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن: بخارا اصفہان شیرکار، ویجی ٹیبل ڈائز کوکشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکرگڑھ

12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شیرازہوٹل لاہور

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:amcpk@brain.net.pk

CELL#0300-4607400

اہل لاہور کیلئے علیحدہ پیکج

مہران ٹیکسی 10 روپے فی کلومیٹر 100 روپے فی گھنٹہ

رابطہ نمبر: 0332-7055604, 0332-7057406

ہومیوپیتھی ڈاکٹر کے زیر نگرانی شافی علاج کیا جاتا ہے

الشفاء ہومیو کلینک

اوقات کلینک موسم گرما شام 5:30 تا 8:30 روزانہ، موسم سرما شام 4:00 تا 7:00 بجے

بچوں کی ذہنی وجسمانی نشوونما اور خواتین کے جملہ امراض کے شافی علاج (انشاء اللہ) کیلئے تشریف لائیں۔

مستحق مریضوں کیلئے خصوصی رعایت ☆ ناغہ جمعہ کو ہوگا

ضرورت مند مریضوں کا فری علاج کیا جائے گا۔

محسن مارکیٹ۔ بالائی منزل مون لائٹ جنرل سٹور اقصیٰ روڈ ربوہ

فون: 047-6005373 موبائل: 0333-6713484

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ

الحمد پراپرٹی سینٹر

اقصیٰ روڈ ربوہ

پروپرائٹر: محمود احمد ورک

موبائل: 0301-7963055

دفتر: 6215751 رہائش: 047-6214228

سردیوں میں جوڑوں کے درد، اعصابی کمزوری، سردی کا نزلہ دہ لگنا

عنبری

کے استعمال سے اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو جاتے ہیں

فی ڈبی 100 روپے

ناصر دواخانہ

رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

فون: 047-6212434

COMPUTER WORLD

Hardware Sales & Service & All computer Accessories

نئے و پرانے کمپیوٹرز کی خرید وفروخت اور مرمت کا واحد ادارہ

کمپیوٹر سے متعلقہ جملہ ورائٹی، مانیٹرز اور ہوم سروس

محمد اکرام۔ شہزاد احمد گوشی

Opp.Jamia Main Gate, College Road, Rabwah

Tel:047-6215111,0300-7711411,0300-7711422

E-mail: goashguzare@hotmail.com

احمد ٹریولز انٹرنیشنل

گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805

یادگار روڈ ربوہ

اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں

Tel:6211550 Fax 047-6212980

Mob:0333-6700663

E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

مکان برائے فروخت

نیا تعمیر شدہ پانچ مرلہ کا ڈبل سٹوری مکان۔ مکمل رہائش اور دیگر سہولیات پر مشتمل بہترین لوکیشن نزد ساہیوال روڈ واقع ہے۔

پراپرٹی ایجنٹس سے معذرت کے ساتھ

رابطہ فون نمبر: 03336714450

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز۔ بہتر تشخیص مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال

اوقات کار:

موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام

وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر

ناغہ بروز اتوار

86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے

E-mail:bilal@cpp.uk.net

معروف قابل اعتماد نام

البشیرز پیج

جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات

اب چوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ

0300-4146148

فون شوروم چوکی 047-6214510- 049-4423173

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے

چوہدری آئرن سٹور

بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا: 0483713984

طالب دعا: محمود احمد 0300-9605517

Imran Computers

HARD WARE SALE AND SERVICE

نئے اور پرانے کمپیوٹر کی مناسب قیمت پر فروخت کی جاتی ہے۔ ربوہ کا واحد کمپیوٹر سیل کا مرکز

Ahmad Market, Railway Road Rabwah

PH:0476005215,03336707566

web:-Imran Computers.com

دلہن جیولرز

Mob: 0300-9491442

Mob:0300-4742974

TEL:042-6684032

طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

KOHINOOR STEEL TRADERS

220 LOHA MARKET LAHORE

Importers and Dealers Pakistan Steel

Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils

Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali

Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088

Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے

شاہد الیکٹرک سٹور

متصل احمدیہ بیت الفضل

گول امین پور بازار فیصل آباد

پروپرائٹر: میاں ریاض احمد

فون: 2632606-2642605

والدین کی توجہ کے مواقع

آئرلینڈ، آسٹریلیا، یوکے، یو۔ایس۔اے (ایم بی بی ایس چائنا) کینیڈا کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلے شروع ہیں۔

نئی پالیسی کے مطابق ویزا انٹرویو کے بغیر اور تعلیم کے بعد دوسال کا ورک پرمٹ دوسرے شہروں کے

Education Concern ®

Farrukh Luqman: Cell # 0302-8411770

67-C, Faisal Town, Lahore.

Office:- 042-5177124 / 5162310

Fax:042-5164619

info@educationconcern.com

www.educationconcern.com

ہمارا نصب العین دیانت۔ محنت۔ عمل پیہم

ہیون ہاؤس پبلک سکول (رجسٹرڈ) دارالصدر غربی قمر (ربوہ)

نرسری تا ہشتم۔ مکمل انگلش میڈیم

ہماری اولین ترجیح بچوں کی تربیت اور ہمدردانہ طریق تعلیم ہے اس لئے سکول کی فیس انتہائی واجبی ہے۔

اپنے بچوں کو محفوظ اور پرسکون ماحول میں عمدہ تعلیم دلوائیں۔ خاص طور پر ہماری مثالی نرسری کلاس (A1) میں بسہولت داخلے سے فائدہ اٹھائیں۔

پرنسپل پروفیسر راجا نصر اللہ خان

فون نمبر: 6211039

نئے داخلے شروع ہیں

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر، کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں

نعیم آپٹیکل سروس

ڈاکٹر نعیم احمد

عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں

چوک کچہری بازار فیصل آباد

041-2642628

041-2613771

MB/FD-10/FR

پاکستان الیکٹرونکس

بجلی کا توڑ

جنریٹر ہی جنریٹر

ڈیزل پٹرول اور گیس جنریٹر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے

100-KVA تا 1-KVA (کے لئے رابطہ کریں)

پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے

اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے

طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ PEL بجلی کا انجینیئر)

042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127

26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ

بیرون ممالک مقیم کاروباری اور سیاحتی مقاصد کیلئے جانے والے حضرات کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین

پاکستانی، افغانی، ایرانی

ویجیٹیبل اور ہربل

تمام ممالک میں بھجوانے کی فری سہولت کیساتھ

LAHORE CARPET WEAVERS

Wahid Mansion 14 - B, Davis Road Lahore.

Ph: 042- 6368879

Cell: 0321- 4107697